بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں خلافِ ترتیب سورتیں پڑھنے کے ناجائز ہونے کی شرعی دلیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ قرآن کریم کو نماز میں ترتیب کے ساتھ پڑھنا واجب ہے اور ترتیب بدل کر پڑھنا ناجائز ہے، یہ کس دلیل سے ثابت ہے؟

جواب

نماز میں قرآن پاک ترتیب سے یعنی جو سورت یا آیت پہلے ہے، اسے پہلی رکعت میں پڑھنا اور جو بعد میں ہے، اس کو بعد والی رکعت میں پڑھنا واجب ہے۔ اگر بھول کر خلاف ترتیب پڑھا، تو کوئی حرج نہیں اور اگر جان بوجھ کر خلاف ترتیب قرآن پڑھا، تو مکروہ تحریمی، ناجائز وگناہ ہے، لیکن بہر صورت اس سے نماز میں خلل نہیں آتا، کیونکہ ترتیب سے قرآن پڑھنا، بنیادی طور پر تلاوت کے واجبات میں سے ہے، نماز کے واجبات سے نہیں۔ نماز میں اس کا وجوب تلاوت کی جہت ہی سے ہے۔ اسی لئے چاہے تلاوت، نماز میں ہو یا نماز سے باہر دونوں صورتوں میں ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

اس کی دلیل صحابی رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی اثر ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو الٹا قرآن پڑھتا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ الٹے دل والا ہے۔ اس وجہ سے فقہائے کرام نے فرمایا کہ تلاوتِ قرآن میں ترتیب واجب ہے، چاہے نماز میں ہو یا بیرون نماز۔ البتہ چھوٹے بچوں کو تعلیم قرآن اور حفظ قرآن میں آسانی کے پیش نظر قرآن کے آخر (چھوٹی سورتوں) سے خلاف ترتیب پڑھانا، جائز ہے۔

مصنف عبد الرزاق میں ہے: ”قال: فجاءه رجل، فقال: يا أبا عبد الرحمن: أرأيت رجلا يقرأ القرآن منكوسا؟ قال: ذلك منكوس القلب“ ترجمہ: راوی کہتے ہیں: ایک شخص ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو الٹا قرآن پڑھتا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ الٹے دل والا ہے۔ (مصنف عبد الرزاق، رقم الحدیث 8195، دار التأصیل)

امام ہیثمی علیہ الرحمۃ مجمع الزوائد میں اس روایت کے متعلق فرماتے ہیں: ”رواه الطبراني، ورجاله ثقات“ ترجمہ: امام طبرانی رحمہ اللہ نے اس کو روایت کیا اور اس کے رجال ثقات ہیں۔ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، جلد 7، صفحہ 168، مکتبۃ القدسی، القاہرۃ)

التبیان فی آداب حملۃ القرآن میں امام نووی علیہ الرحمۃ اسی اثر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں :
”وروی ابن ابی داؤد۔۔۔باسنادہ الصحیح عن عبد اللہ بن مسعود رضي الله عنه أنه قیل له إن فلانا یقرأ القرآن منکوسا فقال ذلک منکوس القلب“ ترجمہ : ابن ابی داوٗد نے اپنی سند صحیح کے ساتھ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ فلاں شخص الٹا قرآن پڑھتا ہے، تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا : کہ وہ الٹے دل والا ہے۔ (ملتقطاً از التبیان فی آداب حملۃ القرآن، صفحہ 99، دار ابن حزم للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت)

حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق میں ہے : ”ویکرہ أن یقرأ سورۃ أو آیۃ في رکعۃ، ثم یقرأ في الثانیۃ ما فوقھا وعلیه جمھور الفقھاء وعن عبد الله أنه سئل عمن یقرأ القرآن منکوسا فقال ذلک منکوس القلب وھو بأن یقرأ سورۃ، ثم یقرأ بعدھا سورۃ قبلھا في النظم“ ترجمہ : یہ مکروہ ہے کہ نمازی ایک رکعت میں کسی سورت یا آیت کی قراءت کرے، پھر دوسری رکعت میں اس سے اوپر والی سورت یا آیت کی قراءت کرے اور یہی جمہور فقہائے کرام کا موقف ہے، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جو قرآن کو الٹا پڑھتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا : کہ وہ الٹے دل والا ہے، قرآن کو الٹا پڑھنا یہ ہے کہ کسی سورت کی قراءت کرے پھر اس کے بعد نظمِ قرآن کی ترتیب میں جو اس سے پہلے کی سورت ہے، اس کی قراءت کرے۔ (حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق، جلد 1، صفحہ 131، المطبعۃ الکبری الأمیریۃ- بولاق، القاھرۃ)

ترتیب کے ساتھ قرآن پڑھنا تلاوت کے واجبات سے ہے، نہ کہ نماز کے واجبات سے اور خلاف ترتیب تلاوت ناجائز و گناہ ہے، چنانچہ ردالمحتار میں ہے : ”یجب الترتیب فی سور القرآن، فلو قرأ منکوسا أثم لکن لا یلزمه سجود السھو لأن ذلک من واجبات القراءۃ لا من واجبات الصلاۃ“ ترجمہ : قرآن کی سورتوں میں ترتیب کا لحاظ رکھنا واجب ہے تو اگر کسی نے خلاف ترتیب قرآن پڑھا، تو گنہگار ہوگا، لیکن اس سے سجدہ سہو لازم نہیں ہوگا، کیونکہ قرآن کو ترتیب سے پڑھنا قراءت کے واجبات میں سے ہے، نہ کہ نماز کے واجبات میں سے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، جلد 2، صفحہ 183، دار المعرفۃ، بیروت)

بچوں کو تعلیم قرآن کے لیے آسانی کے پیش نظر خلاف ترتیب قرآن پڑھانا، جائز ہے، ردالمحتار میں ہے : ”وإنما جوز للصغار تسھیلا لضرورۃ التعلیم“ ترجمہ : تعلیم قرآن کی ضرورت کی وجہ سے آسانی کے پیش نظر، چھوٹے بچوں کے لیے خلاف ترتیب قرآن پڑھنے کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 547، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : OKR-0327

تاریخ اجراء : 02 ربیع الثانی 1448ھ/15 ستمبر 2026ء